امیر معاویہ

پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں

محمد مبشر تنویر نقشبندی فاروقی

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

POWERED BY
AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

کتاب یا رسالے کا نام:

امیر معاویہ

پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں

مصنف، مؤلف:	محمد مبشر تنویر نقشبندی فاروقی
موضوع:	سیرت، فضائل
ناشر:	SABIYA VIRTUAL PUBLICATION
ڈیزائننگ اور کمپوزنگ:	PURE SUNNI GRAPHICS
سَنہ اشاعت:	OCTOBER 2022
صفحات:	42

© All Rights Reserved.
SABIYA VIRTUAL PUBLICATION
POWERED BY AMO

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

50 سے زیادہ باحوالہ اقوال وفرامین؛

کیا فرماتے ہیں پہلی تین صدیوں کے اسلاف حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں؟

جانیں اس کتاب میں

امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں

از قلم:

محمد مبشر تنویر نقشبندی

نظرِ ثانی:

ڈاکٹر محمد زاہد نعمانی

مفتی محمد عبید رضا مدنی

ناشر:

Sabiya Virtual Publication

CONTENTS

(اس فہرست میں کسی بھی عنوان پر فقط ایک کلک کرنے سے آپ متعلقہ صفحے پر جاسکتے ہیں۔)

اہم پیغام 6

مقدّمہ 7

وجہِ تالیف: 9

بابِ اوّل: امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ صحابہ کرام اور تابعین کی نظر میں 10

فصلِ اوّل: 10

صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم کے فرمودات: 10

(1) فرمانِ حضرت عمر فاروق 10

(2) فرمانِ مولا علی 10

(3) دوسرا فرمانِ مولا علی 11

(4) فرمانِ حضرت عبداللہ بن عمر فاروق 11

(5) دوسرا فرمانِ عبداللہ بن عمر فاروق 12

(6) فرمانِ سیّدنا عبداللہ بن عبّاس 12

(7) دوسرا فرمانِ سیّدنا عبداللہ بن عبّاس 12

فقیہ کی شان کیا ہے؟ 12

(8) تیسرا فرمانِ عبداللہ بن عبّاس 13

(9) فرمانِ سیّدنا ابوالدّرداء 13

(10) فرمانِ حضرت عبداللہ بن عَمرو بن العاصا 14

(11) فرمانِ سیّدنا عوف بن مالک 14

(12)فرمانِ حضرت کعب بن مالک 15
(13)فرمانِ سیّدنا عمیر بن سعد 15
فصلِ دوم: تابعین کے فرامین 16
(14)فرمانِ حضرت قبیصہ بن جابر تابعی 16
(15)فرمانِ حضرت سعید بن مُسیَّب تابعی 16
(16)نظریۂ حضرت عمر بن عبدالعزیز تابعی 17
(17)دوسرا فرمانِ حضرت عمر بن عبدالعزیز تابعی 17
(18)تیسرا فرمانِ سیدنا عمر بن عبدالعزیز تابعی 18
(19)فرمانِ امام مجاہد تابعی 19
(20)فرمانِ سیدنا حسن بصری تابعی 19
(21)دوسرا فرمانِ امام حسن بصری تابعی 20
(22)فرمانِ سیّدنا قتادہ بن دعامہ تابعی 20
(23)فرمانِ حضرت عَمرو بن عبداللہ السّبیعی تابعی 21
(24)دوسرا فرمانِ حضرت عمرو بن عبداللہ السبیعی تابعی 21
(25)فرمانِ حضرت عبدالملک بن عمیر تابعی 21
(26)فرمانِ امام سلیمان بن مھران اعمش تابعی 22
(27)دوسرا فرمانِ امام سلیمان بن مھران اعمش تابعی 22
(28)فرمانِ امام اعظم ابوحنیفہ تابعی 23
باب دوم: امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ تبع تابعین اور دیگر اسلاف کی نظر میں 23
فصلِ اوّل: تبع تابعین کے فرامین 23

(29)نظریۂ امام جعفر صادق تبع تابعی 23
(30)فرمانِ حضرت سفیان ثوری تبع تابعی 24
(31)فرمانِ حضرت امام مالک تبع تابعی 24
(32)فرمانِ حضرت عبداللہ بن مبارک تبع تابعی 25
(33)دوسرا فرمانِ عبداللہ بن مبارک تبع تابعی 26
(34)تیسرا فرمانِ عبداللہ بن مبارک تبع تابعی 26
فصل دوم: دیگر اسلاف کے فرمودات 27
(35)فرمانِ حضرت معافٰی بن عمران 27
(36)دوسرا فرمانِ حضرت معافٰی بن عمران.....27
(37)فرمانِ حضرت فُضَیل بن عیّاض 28
(38)فرمانِ حضرت فَضل بن عَنبَسَہ 29
(39)فرمانِ حضرت حمّاد بن اسامہ 29
(40)فرمانِ امام شافعی.....30
(41)فرمانِ امام احمد بن حنبل 30
(42)دوسرا فرمانِ امام احمد بن حنبل 31
(43)تیسرا فرمانِ امام احمد بن حنبل 31
(44)چوتھا فرمانِ امام احمد بن حنبل.....32
(45)پانچواں فرمانِ امام احمد بن حنبل 32
(46)چھٹا فرمانِ امام احمد بن حنبل..... 33
(47)فرمانِ امام ابو توبہ ربیع بن نافع حلبی 33

(48)نظریۂ امام بخاری 34
(49)فرمانِ امام ابوزرعہ رازی 34
(50)نظریۂ امام ترمذی 35
(51)نظریۂ امام ابن ابی الدنیا 35
(52)فرمانِ امام نسائی 35
(53)نظریۂ سیّدنا محمد بن عبدالواحد البغدادی 36
ہماری اردو کتابیں: 37

اہم پیغام

صابیا ورچوئل پبلیکیشن مختلف ذرائع سے موصول شدہ مواد کی اشاعت کر رہی ہے۔ کئی لکھنے والے اپنا سرمایہ ہمیں شائع کرنے کے لیے ارسال فرما رہے ہیں۔ ہم ایک اہم وضاحت بیان کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں اور رسالوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ بالکل ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے اور پھر علماے اہل سنت کی کتابوں کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا جارہا ہے جن کے بارے میں کسی کو کوئی شک نہیں ہونا چاہیے اور پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی وغیرہ غلطیوں کی تو جو اشاعت خاص ہماری جانب سے ہوتی ہے یعنی وہ کتابیں اور رسالے جو "**ٹیم عبد مصطفی افیشل**" کی پیشکش ہوتی ہے ان کی ذمہ داری ہم لیتے ہیں اور جو ہمیں دوسرے ذریعوں سے موصول ہوتا ہے ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے۔

ٹیم عبد مصطفیٰ آفیشل کی علمی تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہٰذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں اطلاع فرمائیں۔

عبد مصطفیٰ آفیشل

مقدّمہ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اگرچہ آپ رضی اللہ عنہ کا شمار سابقون اوّلون میں نہیں ہے مگر شرفِ صحبَت بھی بہت بڑی اور اعلیٰ چیز ہے جیسا کہ امام ربّانی مجدّد الف ثانی فرماتے ہیں:

"فضیلتِ صحبت بالاتر است از جمیع فضائل و کمالات"

یعنی صحابیّت کی فضیلت تمام فضائل و کمالات سے بڑی ہے۔

(مکتوبات امام ربانی جلد 1 دفتر اول حصہ دوم مکتوب نمبر 59 صفحہ 36)

یاد رہے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو کبھی بھی خلفائے راشدین، عشرہ مبشرہ، اہلِ بدر و، اہلِ احد اور اہلِ بیعتِ رضوان وغیرہ کے برابر نہیں کہا جا سکتا بلکہ آپ رضی اللہ عنہ کا رتبہ ان سب صحابہ کرام کے بہت بعد آتا ہے کیونکہ یہ قرآنی فیصلہ ہے:

"لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ-اُولٰٓىٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ" (الحدید:10)

یعنی فتح مکہ سے پہلے اور بعد میں اسلام قبول کرنے والوں کا مرتبہ ہرگز ایک جیسا نہیں ہے مگر ساتھ ہی قرآنی فیصلہ ہے کہ "وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى" (الحدید:10)

یعنی ان دونوں کے مراتب میں اگرچہ بہت فرق ہے مگر بہر حال ان دونوں گروہوں (یعنی فتح مکہ سے پہلے اور بعد میں اسلام قبول کرنے والوں) کے ساتھ اللہ کی طرف سے جنّت کا وعدہ ہے لہذا اس آیت کی روشنی میں سب صحابہ جنّتی ہیں جن میں یقیناً سیّدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی ذاتِ بابرکات بھی شامل ہے، مگر چند شبہات کے ازالے کی خاطر یہ چند صفحات تحریر کیے جا رہے ہیں، کہ فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے: اذا ظهرت الفتن او قال البدع وسب اصحابي فليظهر العالم علمه فمن لم يفعل ذلك فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين لا يقبل الله له صرفا ولا عدلا"

ترجمہ: جب فتنے ظاہر ہو جائیں یا فرمایا کہ بدعات ظاہر ہو جائیں اور میرے صحابہ پر تنقید کی جائے تو عالم کو اپنے علم کا اظہار کرنا چاہئے جو عالم ایسے موقع پر اپنا علم ظاہر نہیں کرے گا اس پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور اللہ نہ ہی اس کی فرض نیکی قبول فرمائے گا نہ ہی نفل۔

(الجامع لأخلاق الراوی جلد 2 صفحہ 165 رقم 1393، الصواعق المحرقۃ صفحہ 4،
مکتوبات امام ربانی جلد 1 دفتر اول حصہ چہارم مکتوب نمبر 251 صفحہ 60)

لہذا اس کتاب کو دو ابواب پر تقسیم کیا گیا ہے، پہلے باب میں صحابہ کرام اور تابعین کے فرامین جبکہ دوسرے باب میں تبع تابعین اور دیگر اسلاف کے فرمودات سپردِ قلم کیے گئے ہیں پھر ہر باب کی تقسیم دو دو فصول پر کی گئی ہے پہلے باب کی پہلی فصل میں فرمودات صحابہ اور دوسری فصل میں اقوالِ تابعین مذکور ہیں اور دوسرے باب کی پہلی فصل میں فرامینِ تبع تابعین جبکہ دوسری فصل میں دیگر اسلاف کے اقوال ذکر کیے گئے ہیں۔

وجہِ تالیف:

وجہِ تالیف نام سے ہی عیاں ہے کہ اگرچہ 14 صدیوں کے علماء، اولیاء اور صوفیاء نے سیّدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب کو بیان کیا ہے اور جنگ صِفّین وغیرہ جیسے معاملات میں زبان بند کرنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے مگر ابتدائی تین صدیوں کے اسلاف چونکہ زمانہ کے اعتبار سے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے قریب بھی ہیں اور بعد والوں کی نسبت حالات و واقعات سے زیادہ واقف بھی ہیں اِس لیے مناسب سمجھا کہ ایسے عنوان پر مستقل تحریر ہونی چاہئے تاکہ ہمیں ابتدائی تین صدیوں کی روشنی میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب سے آشنائی حاصل ہو،

دعا ہے اللہ اِس کاوش کو علماء اور مجھ جیسے دینی طلباء کے لیے مفید بنائے، آمین۔

بابِ اوّل: امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ صحابہ کرام اور تابعین کی نظر میں

فصلِ اوّل:
صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم کے فرمودات:

(۱) فرمانِ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

ذم معاوية عند عمر يوما فقال دعونا من ذم فتى قريش من يضحك فى الغضب

ترجمہ۔۔۔ایک دن حضرتِ عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں کسی نے سیّدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو بُرا کہا تو جنابِ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس قریشی نوجوان کو ہمارے پاس بُرا مت کہو جو غصّے کی حالت میں بھی مسکراتا ہے۔

(الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب صفحہ 1418، دار الجیل، بیروت)

(۲) فرمانِ مولا علی کرّم اللہ وجہہ

لما رجع على رضى الله عنه من صفين قال: يا أيها الناس لا تكرهوا امارة معاوية فانه لو فقدتموه لقد رأيتم الرؤوس تنزو من كواهلها كالحنظل

ترجمہ۔۔۔ مولا علی کرم اللہ وجہہ جب جنگِ صِفّین سے واپس لوٹے تو فرمایا: اے لوگو! معاویہ رضی اللہ عنہ کی حکومت کو ناپسند مت سمجھو کیونکہ جب معاویہ

رضی اللہ عنہ تم میں نہیں ہوں گے تو تم دیکھو گے کہ سر کٹ کٹ کر اندرائن کے پھلوں کی طرح گریں گے۔

(دلائل النبوۃ جلد 6 صفحہ 466، دار الکتب العلمیۃ، بیروت، لبنان)

(۳) دوسرا فرمانِ مولا علی کرم اللہ وجھہ

قال علی: قتلای و قتلا معاویۃ فی الجنۃ

ترجمہ۔۔۔ مولا علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا: میرے اور معاویہ ہم دونوں گروہوں کے مقتولین جنّتی ہیں۔

(المعجم الکبیر للطبرانی جلد 19 صفحہ 307)

(۴) فرمانِ حضرت عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما

قال ابن عمر: ما رأیت احدا بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسود من معاویۃ، فقیل لہ ابوبکر و عمر و عثمان و علی؟ دقال کانوا واللہ خیرا من معاویۃ وافضل و معاویۃ اسود

ترجمہ۔۔۔ حضرت عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد معاویہ رضی اللہ عنہ جیسا زبردست سردار نہیں دیکھا، تو کسی نے پوچھا کہ ابوبکر و عمر اور عثمان و علی رضی اللہ عنھم کے بارے کیا خیال ہے؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ چاروں ہستیاں جنابِ معاویہ رضی اللہ عنہ سے بہتر بھی ہیں اور افضل بھی ہیں مگر سرداری میں معاویہ رضی اللہ عنہ زبردست ہیں۔

(الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب صفحہ 1418، اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ صفحہ 1146)

(۵) دوسرا فرمانِ عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہ

عن ابن عمر قال کان معاویۃ احلم الناس

ترجمہ۔۔۔ سیّدنا عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنھما فرماتے ہیں کہ جنابِ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ لوگوں میں سب سے زیادہ حلیم اور بردبار تھے۔

(السنۃ للخلّال جلد 1 صفحہ 443)

(۶) فرمانِ سیّدنا عبداللہ بن عبّاس رضی اللہ عنھما

انہ صحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ترجمہ۔۔۔ فرمایا: بے شک جنابِ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں۔ (صحیح بخاری رقم الحدیث: 3764)

(۷) دوسرا فرمانِ سیّدنا عبداللہ بن عبّاس رضی اللہ عنھما

قال انہ فقیہ

ترجمہ ۔۔۔ حضرت عبداللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ بے شک معاویہ رضی اللہ عنہ فقیہ ہیں۔

(صحیح بخاری حدیث نمبر 3765)

فقیہ کی شان کیا ہے؟

صحیح بخاری میں حدیث نمبر 71 ہے کہ: من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین

ترجمہ۔۔۔ اللہ جس کے ساتھ خیر و بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اُسے دین کا فقیہ بنا دیتا ہے۔

امام ابن حجر مکّی ہیتمی (المتوفی 974 ہجری) یہاں فرماتے ہیں:

فقد اجمعت الامة اهل الاصول والفروع على ان الفقيه فى عرف الصحابة والسلف الصالح وقرون آخرين بعدهم هو المجتهد المطلق وانه يجب عليه ان يعمل باجتهاد نفسه ولا يجوز له ان يقلد غيره فى حكم من الاحكام

ترجمہ۔۔۔ امت کے تمام اصحابِ اصول و فروع کا اس بات پر اجماع و اتفاق ہے کہ صحابہ کرام اور ان کے بعد آنے والے اسلافِ امت کے عُرف میں فقیہ مجتہد مطلق کو کہتے ہیں اور مجتہد مطلق پر اپنے اجتہاد کے مطابق عمل کرنا واجب ہوتا ہے کسی دوسرے کی تقلید کرنا جائز نہیں ہوتا۔

(تطہیر الجنان مع الصواعق صفحہ 402)

(۸) تیسرا فرمانِ عبداللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہما

عن ابن عبّاس قال ما رأيت احدا اخلق للملك من معاوية

ترجمہ۔۔۔ حضرت عبداللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر کسی کو حکومت کے مناسب نہیں پایا۔

(التاریخ الکبیر للبخاری جلد 7 صفحہ 327)

(۹) فرمانِ سیّدنا ابوالدّرداء رضی اللہ عنہ

قال ما رأيت احدا بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم أشبه صلوة برسول الله صلى الله عليه وسلم من اميركم هذا يعنى معاوية

ترجمہ۔۔۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسی نماز پڑھتے ہوئے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی کو نہیں دیکھا۔

(مسند الشامیین للطبرانی صفحہ 168 الرقم: 282، حلیۃ الاولیاء جلد 8 صفحہ 275)

(۱۰) فرمانِ حضرت عبد اللہ بن عَمرو بن العاص رضی اللہ عنہما

عن عبد الله بن عمرو أن معاوية كان يكتب بين يدى النبى صلى الله عليه وسلم

ترجمہ۔۔۔ سیّدنا عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بے شک حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ کر لکھا کرتے تھے۔

(المعجم الکبیر جلد 13 صفحہ 554 رقم الحدیث: 14446)

(۱۱) فرمانِ سیّدنا عوف بن مالك رضی الله عنه

عن عوف بن مالك الاشجعى قال كنت قائلا فى كنيسة بأريحا وهى يومئذ مسجد يصلى فيه فانتبه عوف بن مالك من نومته واذا معه فى البيت اسد يمشى اليه فقام فزحا الى سلاحه فقال له الاسد مه انما ارسلت اليك برسالة لتبلغها قالت من ارسلك قال ارسلنى اليك الله لان تعلم معاوية الرحال انه من اهل الجنة قلت من معاوية ؟ قال ابن ابى سفيان

ترجمہ۔۔۔ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

"اریحا" کے مقام پر ایک گرجا میں قیلولہ کر رہا تھا (یعنی دوپہر کے وقت کچھ دیر سو رہا تھا) وہ گرجا اب مسجد میں تبدیل ہو چکا ہے اور وہاں نماز پڑھی جاتی ہے، اتنے میں عوف بن مالک بیدار ہوئے تو اس جگہ ایک شیر موجود تھا جو ان کی طرف بڑھ رہا تھا، حضرت عوف رضی اللہ عنہ گھبرا کر اپنے ہتھیار کی طرف بڑھے تو شیر نے کہا کہ رُک جائیے! مجھے آپ کی طرف ایک پیغام دے کر بھیجا گیا ہے تاکہ آپ وہ پیغام آگے پہنچا دیں، تو عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے شیر سے پوچھا تجھے کس نے بھیجا ہے؟ تو اُس نے کہا کہ مجھے اللہ نے آپ کی طرف بھیجا ہے تاکہ آپ جنابِ معاویہ کو یہ خبر پہنچا دیں کہ بے شک وہ جنّتی ہیں، میں نے کہا، معاویہ کون؟ تو اُس نے کہا، معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنھما۔

(المعجم الکبیر جلد 19 صفحہ 307 الرقم 686، معجم الصحابۃ للبغوی جلد 5 صفحہ 367 الرقم 2191)

(۱۲) فرمانِ حضرت کعب بن مالك رضی الله عنه

قال كعب لن يملك احد من هذه الامة ما ملك معاوية

ترجمہ۔۔۔ سیّدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنابِ معاویہ رضی اللہ عنہ جیسی زبردست حکمرانی اِس امّت میں ہرگز کوئی نہیں کر سکے گا۔

(طبقات ابن سعد جلد 6 صفحہ 20، مکتبہ خانجی بالقاھرۃ)

(۱۳) فرمانِ سیّدنا عمیر بن سعد رضی الله عنه

قال عمير لا تذكروا معاوية الا بخير

ترجمہ۔۔۔ سیّدنا عمیر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ

رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ہمیشہ خیر و بھلائی کے ساتھ کیا کرو۔

(سنن الترمذی الرقم: 3843، التاریخ الکبیر للبخاری جلد 7 صفحہ 328)

فصلِ دوم: تابعین کے فرامین

(۱۴) فرمانِ حضرت قبیصہ بن جابر تابعی رضی اللہ عنہ

(یہ حضرت عمر فاروق، حضرت مولا علی، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت طلحہ اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہم کے شاگرد ہیں اور انہوں نے "69 ہجری" میں وفات پائی)

صحبت معاویة فما رأیت رجلا اثقل حلما ولا ابطأ جهلا ولا ابعد اناة منه

ترجمہ۔۔۔ فرمایا: میں جنابِ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی صحبت میں رہا ہوں میں نے ان سے بڑا بردبار، جہالت سے دُور اور باوقار کسی کو نہیں دیکھا۔

(سیر اعلام النبلاء 3889، تہذیب التہذیب جلد 8 صفحہ 345، البدایة والنهایة جلد 8 صفحہ 135)

(۱۵) فرمانِ حضرت سعید بن مُسَیَّب تابعی رحمة الله علیه

(انہوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے اور حضرت عثمان غنی، حضرت علی، حضرت ابوھریرہ اور سیّدہ عائشہ صدیقہ اور دیگر صحابہ کی پوری جماعت سے ان کا سماع ثابت ہے اور انہوں نے 94 ہجری میں وفات پائی ہے)

عن الزهری قال سألت سعید بن مسیّب عن اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال لی اسمع یا زهری، من مات محبا لابی بکر و عمر و عثمان و علی وشهد للعشرة بالجنة و ترحّم علی معاویة کان حقا علی الله ان لا یناقشه الحساب

ترجمہ۔۔۔ امام زہری فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دن جنابِ سعید بن مسیب

رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا کہ صحابہ کرام سے متعلّق کیا عقیدہ ہونا چاہیے ؟ تو جنابِ سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اے زھری ذرا سُنو، جس بندے کو اس عقیدے پر موت آئی کہ وہ ابوبکر و عمر اور عثمان و علی رضی اللہ عنہم سے پیار کرتا ہو اور عشرہ مبشّرہ کے جنّتی ہونے کی گواہی دیتا ہو اور امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے لیے رحمت کی دعائیں کرتا ہو تو اللہ پر یہ حق ہے کہ بروزِ قیامت اس کے حساب کتاب میں نرمی فرمائے۔

(ابن عساکر جلد 59 صفحہ 207، البدایۃ والنھایۃ جلد 8 صفحہ 139، مکتبہ المعارف، البیروت)

(١٦) نظریۂ حضرت عمر بن عبد العزیز تابعی رحمۃ اللہ علیہ

(یہ وہ مبارک ہستی ہیں جنہیں صحابیٔ رسول حضرت سھل بن سعد رضی اللہ عنہ نے وہ پیالہ مبارک بطور تحفہ دیا تھا جس میں کبھی رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم مشروب نوش فرمایا کرتے تھے، اور اِن کے بارے امام ذہبی فرماتے ہیں "کان من آئمۃ الاجتھاد" کہ عمر بن عبد العزیز مجتہد امام تھے" آپ رحمۃ اللہ علیہ نے "101 ہجری" میں وفات پائی)

عن ابراھیم بن میسرۃ قال ما رأیت عمر بن عبد العزیز ضرب انسانا قط الا انسانا شتم معاویۃ فانہ ضربہ اسواطا

ترجمہ۔۔۔عظیم تابعی حضرت ابراہیم بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو کبھی کسی انسان کو کوڑے مارتے نہیں دیکھا ہاں ایک ایسے انسان کو انہوں نے خود کوڑے مارے تھے جس نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے خلاف زبان درازی کی تھی۔

(تاریخ دمشق جلد 59 صفحہ 211، البدایۃ والنھایۃ جلد 8 صفحہ 139)

(١٧) دوسرا فرمانِ حضرت عمر بن عبد العزیز تابعی رحمۃ اللہ علیہ

قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المنام وابوبکر

و عمر جالسان عندہ فسلمت علیه و جلست فبینا انا جالس اذ اتی بعلی و معاویة فأدخلا بیتا وأجیف علیهما الباب وأنا انظر الیهما فما کان بأسرع ان خرج علی وهو یقول قضی لی ورب الکعبة وما کان بأسرع ان خرج معاویة علی اثرہ وهو یقول غفر لی ورب الکعبة

ترجمہ۔۔۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ (المتوفی 101 ہجری) فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنھما ان کے پاس بیٹھے تھے تو میں نے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام عرض کیا اور بیٹھ گیا اتنے میں جنابِ علی اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہما کو لایا گیا تو ان دونوں کو ایک کمرے میں داخل کر دیا گیا اور اس کمرے کا دروازہ بند کر دیا گیا میں یہ منظر دیکھ رہا تھا پس کچھ ہی دیر میں حضرت علی کرم اللہ وجھہ یہ کہتے ہوئے جلدی سے باہر نکلے کہ ربِ کعبہ کی قسم! میرے حق میں فیصلہ ہو گیا اتنے میں جنابِ معاویہ رضی اللہ عنہ بھی ان کے پیچھے نکلے اور وہ یہ کہہ رہے تھے کہ ربِ کعبہ کی قسم! میری مغفرت کر دی گئی۔

(کتاب المنامات لابن ابی الدنیا (المتوفی 281 ہجری) صفحہ 89 الرقم: 124، قال المحقق: اسنادہ حسن، ابن عساکر جلد 59 صفحہ 140، البدایة والنهایة جلد 8 صفحہ 130)

(۱۸) تیسرا فرمانِ سیدنا عمر بن عبدالعزیز تابعی رحمة الله علیه

کان عمر بن عبدالعزیز اذا سئل عن صفّین والجمل قال امر اخرج الله یدی منه لا ادخل لسانی فیه

ترجمہ۔۔۔ جنابِ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ سے جب بھی جنگِ جمل اور جنگِ

صِفّین کے بارے سوال ہوتا تو آپ فرماتے تھے کہ اللہ نے میرے ہاتھوں کو ان جنگوں سے باہر رکھا ہے تو میں اپنی زبان کو ان جنگوں میں داخل نہیں کروں گا۔

(السنۃ للخلّال جلد1 صفحہ 461 رقم 717)

(۱۹) فرمانِ امام مجاھد تابعی رحمۃ اللہ علیہ

(یہ قرآن، تفسیر اور فقہ میں حضرت عبداللہ بن عبّاس کے شاگرد ہیں اور حضرت عائشہ صدّیقہ، حضرت عبداللہ بن عمر فاروق، حضرت ابوھریرہ، حضرت جابر بن عبداللہ اور حضرت ابوسعید خُدری رضی اللہ عنھم اجمعین کے بھی شاگرد ہیں اور انہوں نے سجدے کی حالت میں "102 ہجری" میں وفات پائی)

لو رأیتم معاویۃ لقلتم ھذا المھدی

ترجمہ۔۔۔ فرمایا! اگر تم معاویہ کو دیکھ لیتے تو کہتے کہ یہ تو ہدایت یافتہ شخصیّت ہیں۔

(السنۃ للخلّال جلد1 صفحہ 438 رقم:669، البدایۃ والنہایۃ جلد8 صفحہ 135)

(۲۰) فرمانِ سیدنا حسن بصری تابعی رحمۃ اللہ علیہ

(حضرت حسن بصری حضرت عمر فاروق کے دورِ خلافت میں پیدا ہوئے اور ان کا نام حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے رکھا، ان کی والدہ "خَیرَہ" جو کہ زوجۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنھا کی خادمہ تھیں لہذا جب آپ کی والدہ کسی کام میں مصروف ہوتیں اور حسن بصری رونے لگتے تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنھا انہیں چپ کرانے کے لیے اپنا دودھ پِلا دیا کرتی تھیں (سبحان اللہ)، حضرت حسن بصری نے 130 صحابہ کی زیارت کی ہوئی ہے جن میں سے 70 بدری (غزوۂ بدر والے) صحابہ کرام رضی اللہ عنھم ہیں، سیدنا حسن بصری نے ماہِ رجب میں "110 ہجری" میں وفات پائی)

عن قتادۃ قلت یا ابا سعید ان ناسا یشھدون علی معاویۃ و ذویہ انھم فی النار قال لعنھم اللہ وما یدریھم انھم فی النار

ترجمہ۔۔۔ حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا امام حسن بصری رحمہ اللہ

سے پوچھا کہ کچھ لوگ جنابِ معاویہ اور ان کے ساتھیوں کو جہنّمی کہتے ہیں تو حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ان پر اللہ کی لعنت ہو وہ کیسے جانتے ہیں کہ وہ حضرات جہنّمی ہیں ؟ (اور دوسرا ترجمہ یوں بنے گا کہ) ان پر اللہ کی لعنت ہو انہیں کیا پتہ کہ وہ خود ہی جہنّمی ہیں۔

(معجم الصحابة جلد 5 صحہ 368، ابن عساکر جلد 59 صفحہ 206، الاستیعاب فی معرفة الاصحاب صفحہ 1422)

(۲۱) دوسرا فرمانِ امام حسن بصری تابعی رحمة الله علیه

قیل للحسن یا اباسعید ان هاهنا قوم یشتمون او یلعنون معاویة وابن الزبیر فقال : علی اولئك الذین یلعنون لعنة الله

ترجمہ۔۔۔ امام حسن بصری رحمہ اللہ سے عرض کیا گیا کہ یہاں کچھ لوگ حضرت امیر معاویہ اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنھما کو گالیاں نکالتے ہیں یا ان حضرات پر لعنت کرتے ہیں تو امام حسن بصری نے جواب دیا: ان لعنت کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہو۔ (ابن عساکر جلد 59 صفحہ 206)

(۲۲) فرمانِ سیّدنا قتادہ بن دعامہ تابعی رضی الله عنه

(یہ صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت حسن بصری اور سعید بن مسیّب رضی اللہ عنھم کے شاگرد ہیں اور امام اعمش اور امام اوزاعی کے استاذ ہیں اور اِن کی وفات "117 ہجری" میں ہوئی)

قال قتادہ لو اصبحتم فی مثل عمل معاویة لقال اکثرکم هذا المهدی

ترجمہ۔۔۔ حضرت قتادہ بن دعامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اے لوگو! اگر تم

معاویہ کے عمل کی طرح عمل کرتے ہوئے صبح کرو تو اکثر لوگ اسے کہیں گے کہ یہ تو ہدایت یافتہ شخص ہے۔

(السنۃ للخلّال جلد1 صفحہ 438 رقم 668)

(۲۳) فرمانِ حضرت عَمرو بن عبد الله السّبيعي تابعي رحمة الله عليه

(یہ حضرت عبداللہ بن عباس، براء بن عازب اور دیگر کئی صحابہ رضی اللہ عنھم کے شاگرد ہیں اور حضرت سفیان ثوری اور سفیان بن عیینہ رحمہما اللہ کے استاذ ہیں اِن کی وفات "127 ہجری" میں ہوئی)

ما رأيت بعده مثله يعني معاوية

ترجمہ۔۔۔ فرمایا: میں نے جنابِ معاویہ رضی اللہ عنہ کے بعد ان کی مثل کوئی نہ دیکھا۔

(السنۃ للخلّال جلد1 صفحہ 438 رقم: 670، طبقات ابن سعد جلد6 صفحہ 20)

(۲۴) دوسرا فرمانِ حضرت عمرو بن عبد الله السبيعي تابعي رحمة الله عليه

عن ابي اسحاق انه ذكر معاوية فقال لو ادركتموه او ادركتم زمانه كان المهدى

ترجمہ۔۔۔ حضرت عمرو بن عبداللہ سبیعی رحمہ اللہ نے ایک بار جنابِ معاویہ کا تذکرہ چھیڑا اور فرمایا: لوگو کاش کہ تم جنابِ معاویہ کو پالیتے یا اُن کا زمانہ ہی پالیتے وہ ایک ہدایت یافتہ شخص تھے۔

(السنۃ للخلّال جلد1 صفحہ 439 رقم: 672)

(۲۵) فرمانِ حضرت عبد الملك بن عمير تابعي رحمة الله عليه

(انہوں نے حضرت مولا علی المرتضٰی کرم اللہ وجھہ اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہوئی ہے، اور یہ صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت جابر بن عبداللہ اور حضرت جریر بن عبداللہ کے شاگرد ہیں اور حضرت سفیان ثوری، سفیان بن عیینہ اور امام اعمش رحمہم اللہ کے

استاذ ہیں، انہوں نے تقریباً "136 ہجری" کو وفات پائی)

قال کان معاویة بن ابی سفیان احلم من الناس

ترجمہ۔۔۔ حضرت عبدالملک رحمہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ لوگوں میں حلیم ترین اور بہت زیادہ بردبار تھے۔

(السنة للخلّال جلد1 صفحہ445 رقم686)

(۲۶) فرمانِ امام سلیمان بن مهران اعمش تابعی رحمة الله علیه

(یہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے استاذ ہیں اور انہوں نے "147 ہجری" میں وفات پائی)

ذکروا عمر بن عبدالعزیز و عدله فقال الاعمش فکیف لو ادرکتم معاویة ،قالوا یا ابا محمد تعنی فی حلمه؟ قال لا والله ،الا بل فی عدله

ترجمہ۔۔۔ لوگوں نے امام اعمش کے سامنے جنابِ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے عدل و انصاف کا ذکر کیا تو امام اعمش نے فرمایا: کاش کہ تم لوگ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو پا لیتے، تو لوگوں نے کہا کہ حضور کیا آپ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے حلم و بردباری کی طرف اشارہ کر رہے ہیں؟ تو امام اعمش فرمانے لگے: نہیں خبردار، اللہ کی قسم میں تو اُن کے عدل و انصاف کی بات کر رہا ہوں۔

(السنة للخلّال جلد1 صفحہ437 رقم:667)

(۲۷) دوسرا فرمانِ امام سلیمان بن مهران اعمش تابعی رحمة الله علیه

قال الاعمش لو رأیتم معاویة لقلتم هذا المهدی

ترجمہ۔۔۔ امام اعمش نے لوگوں سے فرمایا: اگر تم جنابِ معاویہ رضی اللہ عنہ کو پا لیتے تو تم کہہ اٹھتے کہ یہ تو ہدایت یافتہ شخصیّت ہیں۔ (معجم کبیر جلد19 صفحہ308، رقم:691)

(۲۸) فرمانِ امام اعظم ابوحنیفہ تابعی رضی اللہ عنہ

(انہوں نے صحابیٔ رسول حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے اور امام محمد باقر رضی اللہ عنہ اور امام جعفر صادق کے شاگرد ہیں، اور "150 ہجری" میں وفات پائی)

لا نذکر الصحابۃ الا بخیر

ترجمہ۔۔۔فرمایا: ہم صحابہ کا تذکرہ صرف خیر اور اچھائی کے ساتھ کرتے ہیں۔

(شرح الفقہ الاکبر صفحہ 136)

نوٹ: حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اِس کی تفصیل کے لیے ہمارے رسالہ "صحابہ یا طُلَقاء" کا مطالعہ کیجیئے۔

باب دوم: امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ تبع تابعین اور دیگر اسلاف کی نظر میں

فصلِ اوّل: تبع تابعین کے فرامین

(۲۹) نظریۂ امام جعفر صادق تبع تابعی رضی اللہ عنہ

(یہ امام حُسین رضی اللہ عنہ کے پڑپوتے، امام زین العابدین کے پوتے اور امام محمد باقر رحمہ اللہ کے بیٹے ہیں اور ان کے شاگردوں میں امام موسٰی کاظم اور امام اعظم ابوحنیفہ تابعی جیسی ہستیاں ہیں اور "148 ہجری" میں وفات پائی)

حضرت مجدد الف ثانی اپنے مکتوبات شریف میں امام شافعی کا یہ فرمان "تلك دماء طهر الله عنها ايدينا فلنطهر عنها السنتنا" ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں: مثلِ ایں مقولہ از امامِ اجلّ جعفر الصادق نیز منقول است "یعنی امام شافعی کے اس فرمان جیسا فرمان امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے بھی منقول ہے۔ اس فرمان کا ترجمہ۔۔۔ اللہ نے صفین و جمل سے ہمارے ہاتھوں کو محفوظ رکھا ہے تو ہمیں

چاھئیے کہ ہم اپنی زبانوں کو بھی ان جنگوں سے محفوظ رکھیں۔

(مکتوبات امام ربانی جلد 1 سفر اوّل حصّہ سوم مکتوب نمبر 210 صفحہ 113)

(۳۰) فرمانِ حضرت سفیان ثوری تبع تابعی قدس سرہ العزیز

(ان کے استاذ امام جعفر صادق رحمہ اللہ ہیں اور ان کے شاگردوں میں امام اعظم ابوحنیفہ تابعی ، حضرت عبداللہ بن مبارک ، امام مالک اور حضرت فُضَیل بن عیّاض رحمہ اللہ علیہ جیسی عظیم الشان شخصیّات شامل ہیں، ان کی وفات ماہِ شعبان میں "161 ہجری" میں ہوئی)

قال رجل لسفیان الثوری بلغنا انك تبغض عثمان ؟ ففزع فقال لا والله ولا معاویة رحمهما الله

ترجمہ۔۔۔کسی نے حضرت سفیان ثوری سے کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ آپ حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ سے بُغض رکھتے ہیں ؟ تو آپ رحمۃ اللہ علیہ سخت غصّے میں آ گئے اور فرمانے لگے : ہرگز ایسا نہیں ، اللہ کی قسم میں نہ تو عثمان سے بغض رکھتا ہوں اور نہ ہی معاویہ رضی اللہ عنہ سے ، اللہ ان دونوں بزرگوں پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے۔

(السنۃ للخلّال جلد 1 صفحہ 446 رقم 687)

(۳۱) فرمانِ حضرت امام مالك تبع تابعی رضی الله عنه

(یہ حضرت نافع تابعی رضی اللہ عنہ اور امام جعفر صادق رحمہ اللہ کے شاگرد ہیں اور امام شافعی رحمہ اللہ کے استاذ ہیں اور "179 ہجری" میں وفات پائی)

من شتم احدا من أصحاب النبی صلی الله علیه وسلم ابابکر او عمر او عثمان او معاویة او عمرو بن العاص فان قال کانوا علی ضلال و کفر قتل وان شتمهم بغیر هذا من مشاتمة الناس نکل نکالا شدیدا

ترجمہ۔۔۔ امام مالک فرماتے ہیں جس نے صحابہ کرام یعنی ابوبکر، عمر، عثمان، معاویہ یا عمرو بن العاص رضی اللہ عنھم کو بُرا کہا اگر تو انہیں گمراہ یا کافر کہا تو اُسے قتل کر دیا جائے گا اور اگر کفر اور گمراہی کے بغیر ویسے ہی تنقید کی تو اُسے کڑی اور سخت ترین سزا دی جائے گی۔

(کتاب الشفاء بتعریف حقوق المصطفی صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ 878)

(مکتوبات امام ربّانی مجدّد الف ثانی جلد 1 دفتر اوّل حصّہ چہارم مکتوب نمبر 251 صفحہ 59ر)

(۳۲) فرمانِ حضرت عبد اللہ بن مبارک تبع تابعی رضی اللہ عنہ

(یہ امام اعظم ابوحنیفہ تابعی، امام مالک اور حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنھم کے شاگرد ہیں اور امام ابن ابی شیبہ اور مصنّف عبدالرزاق کے مؤلف امام عبدالرزّاق کے استاذ ہیں اور "181 ہجری" میں وفات پائی)

سئل ابن المبارك عن معاوية فقال ما اقول فی رجل صلی خلف رسول الله صلی الله علیه وسلم قال رسول الله صلی الله علیه وسلم سمع الله لمن حمده فقال خلفه ربنا ولك الحمد فما بعد هذا الشرف الاعظم

ترجمہ۔۔۔ سیّدنا عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ سے حضرت امیر معاویہ کی شخصیّت سے متعلّق سوال کیا گیا تو جنابِ عبداللہ بن مبارک نے جواب دیا کہ میں ایسی شخصیّت کے بارے کیا کہوں کہ جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی ہے اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "سمع اللہ لمن حمدہ" فرمایا اور اس شخصیّت نے "ربنا ولک الحمد" کہا تو اِس اعلیٰ شرف کے بعد کہنے کو بچتا ہی کیا ہے؟

(البدایۃ والنہایۃ جلد 8 صفحہ 139)

(تطہیر الجنان مع الصواعق المحرقۃ صفحہ 387)

(۳۳) دوسرا فرمانِ عبداللہ بن مبارک تبع تابعی رضی اللہ عنہ

شخصے کہ از عبداللہ بن مبارک سوال کرد

ایھما افضل معاویۃ او عمر بن عبدالعزیز ؟ فقال واللہ ان الغبار الذی دخل فی انف فرس معاویۃ مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افضل من عمر بألف مرۃ

ترجمہ۔۔۔کسی شخص نے جنابِ عبداللہ بن مبارک سے سوال کیا کہ امیر معاویہ اور عمر بن عبدالعزیز میں سے کون افضل ہے ؟ تو آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! وہ غبار جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیّت میں امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی ناک میں داخل ہوئی وہ خاک بھی عمر بن عبدالعزیز سے ایک ہزار (1000) گُنا زیادہ افضل ہے۔

(ابن عساکر جلد 59 صفحہ 207، البدایۃ والنہایۃ جلد 8 صفحہ 139

تطہیر الجنان مع الصواعق المحرقۃ صفحہ 387

مکوباتِ امامِ ربانی مجدد الف ثانی جلد 1 دفتر اوّل حصہ دوم مکتوب نمبر 66 صفحہ 47)

(۳۴) تیسرا فرمانِ عبداللہ بن مبارک تبع تابعی رضی اللہ عنہ

معاویۃ عندنا محنۃ فمن رأیناہ ینظر الی معاویۃ شزرا اتھمناہ علی القوم اعنی علی أصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ترجمہ۔۔۔فرمایا: جنابِ معاویہ رضی اللہ عنہ کی ذات ہمارے لیے امتحان اور آزمائش ہے پس ہم نے جس شخص کو دیکھا کہ وہ جناب معاویہ رضی اللہ عنہ کو غصّے کی آنکھ سے دیکھتا ہے تو ہم تمام صحابہ کے متعلّق اُس شخص کے عقیدے میں شک

کریں گے۔

(ابن عساکر جلد 59 صفحہ 209، البدایۃ والنہایۃ جلد 8 صفحہ 139)

فصل دوم: دیگر اسلاف کے فرمودات

(۳۵) فرمانِ حضرت معافٰی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ

(یہ حضرت سفیان ثوری کے شاگرد ہیں اور حضرت عبداللہ بن مبارک اور حضرت بِشر حافی رحمھم اللہ کے استاذ ہیں اور "184 ہجری" میں وفات پائی)

قال بشر الحارث سألت المعافٰی معاویۃ افضل او عمر بن عبدالعزیز ؟ فقال کان معاویۃ افضل من ستمائۃ مثل عمر ابن عبدالعزیز

ترجمہ۔۔۔ حضرت بِشر حافی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ میں نے جنابِ معافٰی بن عمران رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ معاویہ افضل ہیں یا عمر بن عبدالعزیز ؟ تو آپ نے جواب میں فرمایا: ایک معاویہ رضی اللہ عنہ چھ سو (600) عمر بن عبدالعزیز جیسی ہستیوں سے افضل ہیں۔

(السنۃ للخلّال جلد 1 صفحہ 435 رقم: 664)

(۳۶) دوسرا فرمانِ حضرت معافٰی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ

سئل المعافی ایھما افضل معاویۃ او عمر بن عبدالعزیز ؟ فغضب وقال للسائل اتجعل رجلا من الصحابۃ مثل رجل من التابعین ؟ معاویۃ صاحبہ و صھرہ و کاتبہ و امینہ علی وحی اللہ

ترجمہ۔۔۔ حضرت معافٰی بن عمران سے سوال کیا گیا کہ معاویہ افضل ہیں یا عمر بن عبدالعزیز ؟ تو آپ غضبناک ہو گئے اور سائل سے فرمایا کیا تم ایک صحابی کو ایک تابعی جیسا سمجھتے ہو ؟ معاویہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں، ان کے سسرالی رشتہ دار ہیں، ان کے کاتب ہیں اور اللہ کی وحی پر امین ہیں۔

(ابن عساکر جلد 59 صفحہ 208، البدایۃ والنہایۃ جلد 8 صفحہ 139، تطہیر الجنان مع الصواعق المحرقۃ صفحہ 387)

(۳۷) فرمانِ حضرت فُضَیل بن عیّاض رحمۃ اللہ علیہ

(آپ رحمہ اللہ عظیم صوفی اور ولی ہیں، آپ کے استاذ امام جعفر صادق رحمہ اللہ ہیں اور شاگردوں میں حضرت عبداللہ بن مبارک، حضرت بِشر حافی اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہم جیسی مایہ ناز شخصیّات شامل ہیں اور آپ رحمۃ اللہ علیہ نے عاشوراء کے دن یعنی 10 محرّم الحرام شریف کو "187 ہجری" میں وفات پائی)

قال الفضیل اوثق عملی فی نفسی حب ابی بکر وعمر وابی عبیدۃ بن الجرّاح وحبّی اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم جمیعا وکان یترحم علی معاویۃ ویقول کان من العلماء من أصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ترجمہ۔۔۔ سیّدنا فُضَیل بن عیّاض قدس سرہ فرماتے ہیں کہ میرے ضمیر کے مطابق میرا تمام اعمال سے پختہ اور مضبوط عمل یہ ہے کہ میں ابوبکر و عمر اور ابوعبیدہ بن جرّاح سے محبّت کرتا ہوں اور تمام اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبّت کرتا ہوں اور حضرت فُضَیل بن عیاض جنابِ معاویہ رضی اللہ عنہ کے لیے رحمتِ الٰہی کی دعائیں کیا کرتے تھے اور یہ بھی کہا کرتے تھے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تو اُن صحابہ کی فہرست میں تھے جو صحابہ علماء تھے۔

(السنۃ للخلّال جلد 1 صفحہ 438 رقم 671)

(۳۸) فرمانِ حضرت فَضل بن عَنبَسَہ رحمۃ اللہ علیہ

(یہ امام بخاری کے دادا استاذ ہیں یعنی امام بخاری کے استاذ امام علی بن مدینی کے استاذ یہ ہیں اور صحیح بخاری میں اِن سے روایت بھی مذکور ہے اور ان کی وفات "197 ہجری" میں ہوئی)

سئل الفضل بن عنبسة معاوية افضل ام عمر بن عبدالعزيز ؟ فعجب من ذلك وقال سبحان الله ،أأجعل من رآه رسول الله كمن لم يره ،قالها ثلاثا

ترجمہ۔۔۔ حضرت فضل بن عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ معاویہ افضل ہیں یا عمر بن عبدالعزیز؟ تو آپ یہ سوال سن کر حیران ہو کر فرمایا "سبحان اللہ" اور فرمانے لگے: جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے اور جس نے زیارت نہیں کی کیا میں ان دونوں کو ایک جیسا کہہ دوں ؟ یہ جملہ آپ نے تین (3) مرتبہ کہا۔

(ابن عساکر جلد 59 صفحہ 208)

(۳۹) فرمانِ حضرت حمّاد بن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ

(یہ حضرت امام اعمش اور سفیان ثوری کے شاگرد ہیں اور امام شافعی اور امام ابن ابی شیبہ کے استاذ ہیں اور "201 ہجری" میں وفات پائی)

ذكروا لابي اسامة معاوية و عمر بن عبدالعزيز فقال لا يقاس بأصحاب النبي صلى الله عليه وسلم احدا

ترجمہ۔۔۔ حضرت حماد بن اسامہ رحمہ اللہ علیہ کے پاس لوگوں نے حضرت امیر معاویہ اور حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہما کا ذکر کیا تو حضرت حماد فرمانے لگے: کسی کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر قیاس نہ کیا جائے۔

(السنۃ للخلّال جلد 1 صفحہ 435 رقم 662)

(۴۰) فرمانِ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

(یہ امام مالک اور حضرت فُضیل بن عیّاض رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں اور امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے استاذ ہیں اور انہوں نے "29 رجب 204 ہجری" کو وفات پائی)

تلك دماء طهر الله دنها ايدينا فلنطهر عنها السنتنا

ترجمہ۔۔۔آپ فرماتے ہیں کہ یہ صفین وجمل ایسی جنگیں تھیں جن سے اللہ نے ہمارے ہاتھوں کو بچائے رکھا لہذا ہمیں چاہئیے کہ ہم اپنی زبانیں بھی پاک رکھیں۔

(شرح المواقف للجرجانی جلد 8 صفحہ 406، منح الروض الأزھر شرح الفقہ الاکبر صفحہ 126)

(۴۱) فرمانِ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

(امام احمد حنبل کے اساتذہ میں امام شافعی اور امام عبدالرزاق شامل ہیں اور شاگردوں میں امام بخاری، امام مسلم اور امام داؤد رحمۃ اللہ علیہم وغیرہ شامل ہیں ان کی وفات "241 ہجری" میں ہوئی)

وجهنا رقعة الى ابي عبدالله ما تقول رحمك الله فيمن قال لا اقول ان معاوية كاتب الوحي ولا اقول انه خال المؤمنين فانه اخذها بالسيف غصبا قال ابو عبدالله هذا قول سوء ردي يجانبون هؤلاء القوم ولا يجالسون ونبين امرهم للناس

ترجمہ۔۔۔کچھ لوگوں نے امام احمد بن حنبل کی طرف ایک خط بھیجا کہ اے ابو عبداللہ آپ ایسے شخص کے متعلّق کیا فرماتے ہیں جو یہ کہے کہ میں امیر معاویہ کو کاتبِ وحی نہیں مانتا اور مومنوں کا ماموں بھی نہیں مانتا کیونکہ انہوں نے حکومت تلوار کے زور پر حاصل کی ہے تو امام احمد بن حنبل نے جواب میں ارشاد فرمایا: اس شخص کی یہ بات انتہائی بُری اور گھٹیا ہے، ایسے لوگوں سے کنارہ کشی

اختیار کی جائے اور ان کے ساتھ نہ بیٹھا جائے اور ہمیں ان کی حرکتیں لوگوں کے سامنے بیان کرنی چاہئیں۔

(السنۃ للخلّال جلد1 صفحہ 434 رقم 659)

(۴۲) دوسرا فرمانِ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

سأله رجل يا ابا عبدالله لى خال ذكر انه ينتقص معاوية وربما اكلت معه فقال ابو عبدالله مبادرا ، لا تأكل معه

ترجمہ۔۔۔ایک شخص نے امام احمد بن حنبل سے سوال کیا کہ میرا ایک ماموں ہے جو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر تنقید کرتا ہے اور (رشتہ داری کی بنا پر) کبھی مجھے اس کے ساتھ بیٹھ کر کھانا بھی کھانا پڑ جاتا ہے تو امام صاحب نے فوراً جواب دیا: اس کے ساتھ بیٹھ کر مت کھایا کرو۔

(السنۃ للخلّال جلد1 صفحہ 448 رقم 693)

(۴۳) تیسرا فرمانِ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

ان اباطالب سأل ابا عبدالله اقول معاوية خال المؤمنين وابن عمر خال المؤمنين ؟ قال نعم معاوية اخو ام حبيبة بنت ابي سفيان زوج النبي صلى الله عليه وسلم رحمهما الله وابن عمر اخو حفصة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ورحمهما قلت اقول معاوية خال المؤمنين ؟ قال نعم

ترجمہ۔۔۔ ابوطالب احمد بن حمید کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل سے سوال کیا کہ میں حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما کو اور حضرت

عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنھما کو خال المؤمنین (یعنی مومنوں کا ماموں) کہتا ہوں تو امام احمد بن حنبل نے فرمایا: ہاں ٹھیک ہے کیونکہ جنابِ امیر معاویہ حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان کے بھائی ہیں جو کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ہیں اور جنابِ عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنھما حضرت حفصہ کے بھائی ہیں وہ بھی زوجۂ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، تو میں نے پھر عرض کیا کہ کیا میں آئندہ بھی ان دونوں ہستیوں کو مومنوں کا ماموں کہتا رہوں ؟ تو فرمایا: ہاں بالکل۔

(السنۃ للخلّال جلد1 صفحہ 433 رقم 657)

(۴۴) چوتھا فرمانِ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

قال ابوبکر المروذی قلت لابی عبداللہ ایھما افضل معاویۃ او عمر بن عبدالعزیز ؟ فقال معاویۃ افضل لسنا نقیس بأصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احدا

ترجمہ۔۔۔ ابوبکر المروذی کہتے ہیں کہ میں امام احمد بن حنبل سے عرض گزار ہوا کہ معاویہ اور عمر بن عبدالعزیز میں سے کون افضل ہیں؟ تو امام احمد بن حنبل نے فرمایا: حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ افضل ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ جیسا کسی اور کو نہیں سمجھتے۔

(السنۃ للخلّال جلد1 صفحہ 434 رقم 660)

(۴۵) پانچواں فرمانِ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

قیل لابی عبداللہ قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لعمار

"تقتلك الفئة الباغية" قال لا اتكلم فيه زاد الطيالسی ترکه اسلم

ترجمہ۔۔۔کسی نے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے وہ حدیثِ عمّار پیش کی "کہ اے عمار تجھے باغی گروہ قتل کرے گا" تو امام احمد بن حنبل نے فرمایا میں اس حدیث میں کلام نہیں کروں گا اور "امام طیالسی نے اس قول کا اضافہ کیا کہ" حدیثِ عمّار میں بحث نہ کرنے میں ہی سلامتی ہے۔

(السنۃ للخلّال جلد1 صفحہ462 رقم720)

(۴۶) چھٹا فرمانِ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

امام احمد بن حنبل نے صحابہ کرام کے فضائل و مناقب پر ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "فضائل الصحابۃ"، اس کتاب میں امام صاحب نے ایک عنوان قائم فرمایا ہے "فضائل معاویۃ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما" اور اس عنوان کے تحت احادیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ذکر کی ہیں۔

(فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل صفحہ 913، احیاء التراث الاسلامی مکۃ المکرمۃ)

(۴۷) فرمانِ امام ابو توبہ ربیع بن نافع حلبی رحمۃ اللہ علیہ

(امام ابو توبہ ربیع بن نافع حلبی رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں اور "سنن ابی داؤد کے مؤلف امام ابوداؤد کے استاذ ہیں اور انہوں نے "241 ہجری" میں وفات پائی)

معاویۃ بن ابی سفیان ستر لاصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاذا کشف الرجل الستر اجترأ علی ما وراءہ

ترجمہ۔۔۔ حضرت ابو توبہ ربیع بن نافع حلبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ تمام صحابہ کرام کے لیے پردہ ہیں

پس جو شخص پردہ ہٹا دیتا ہے وہ پردے کے پیچھے والوں پر بھی جرأت دکھاتا ہے (یعنی جو جنابِ معاویہ رضی اللہ عنہ پر اعتراض کرے گا وہ ایک دن دیگر صحابہ کرام پر بھی اعتراض کرے گا)

(ابن عساکر جلد 59 صفحہ 209، البدایۃ والنہایۃ جلد 8 صفحہ 139)

(۴۸) نظریۂ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

(امام مسلم، امام ترمذی، امام ابن ابی الدنیا، امام نسائی اور دیگر کئی محدثین امام بخاری کے شاگرد ہیں، آپ رحمۃ اللہ علیہ کا وصالِ مقدس 256 ہجری میں ہے)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح بخاری میں "کتاب فضائل الصحابۃ" یعنی فضائلِ صحابہ کا عنوان قائم فرمایا اور پھر اُس کے تحت "باب ذکر معاویۃ" یعنی امیر معاویہ رضی اللہ کے ذکرِ خیر کا باب قائم فرمایا۔

(صحیح بخاری صفحہ 595، 611 دار الحضارۃ للنشر والتوزیع)

(۴۹) فرمانِ امام ابوزرعہ رازی رحمۃ اللہ علیہ

(یہ امام احمد بن حنبل کے شاگرد اور امام مسلم کے استاذ ہیں، ان کی وفات "264 ہجری" میں ہے)

قال له رجل انی ابغض معاویة فقال له ولم؟ قال لانه قاتل علیا، فقال له ابو زرعة ویحك ان رب معاویه رحیم و خصم معاویة خصم کریم فایش دخولك انت بینهما؟ رضی الله عنهما

ترجمہ۔۔۔ ایک شخص نے امام ابوزرعہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ میں معاویہ رضی اللہ عنہ سے بُغض رکھتا ہوں تو آپ نے پوچھا کہ کیوں؟ تو وہ کہنے لگا کیونکہ انہوں نے حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ سے جنگ کی تھی تو جنابِ ابوزرعہ رضی اللہ

عنہ فرمانے لگے: تیرے لیے تباہی ہے، بے شک معاویہ کا رب رحیم ہے اور معاویہ کا مدِ مقابل (یعنی مولا علی کرم اللہ وجھہ) کریم ہے پس تمہیں ان دونوں ہستیوں کے درمیان کس چیز نے داخل ہونے کو کہا ہے؟ اللہ ان دونوں سے راضی ہو۔

(البدایۃ والنہایۃ جلد8 صفحہ130)

(۵۰) نظریۂ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ

(امام ترمذی امام بخاری کے شاگرد ہیں اور "279 ہجری" میں وفات پائی)

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مشہورِ زمانہ کتاب "جامع الترمذی" میں ایک باب قائم فرمایا "باب مناقب معاویۃ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ" یعنی جنابِ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب ہر ایک باب قائم فرمایا ہے۔

(جامع الترمذی صفحہ730 دار الحضارۃ للنشر والتوزیع)

(۵۱) نظریۂ امام ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ

(یہ امام ابن ابی حاتم کے استاذ ہیں اور امام ابوعبیدہ بن فضیل بن عیّاض رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں اور "281 ہجری" میں وفات پائی)

امام ابوبکر ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ نے سیّدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے حلم و بردباری کے موضوع ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "حلم معاویہ"

(۵۲) فرمانِ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ

(امام نسائی مشہور حنفی بزرگ امام ابوجعفر طحاوی اور مشہور محدّث امام طبرانی کے استاذ ہیں اور "303 ہجری" میں وفات پائی)

سئل النسائی عن معاویۃ بن ابی سفیان صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انما الاسلام کدار لھا باب فباب

الاسلام الصحابة فمن آذى الصحابة انما اراد الاسلام كمن نقر الباب انما يريد دخول الدار قال فمن اراد معاوية انما اراد الصحابة

ترجمہ۔۔۔ امام نسائی سے صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے سوال کیا گیا تو امام نسائی نے فرمایا: دینِ اسلام ایک ایسے گھر کی طرح ہے جس گھر کا ایک دروازہ ہو لہذا اسلام کا دروازہ صحابہ کرام کی ذاتیں ہیں تو جس نے صحابہ کو اذیت دی اُس نے دراصل اسلام کو نقصان پہنچایا کیونکہ جو دروازہ توڑتا ہے اُس کا اصل مقصد گھر میں داخل ہونا ہوتا ہے لہذا جو معاویہ رضی اللہ عنہ کے درپے ہوتا وہ دراصل تمام صحابہ کے درپے ہوتا ہے۔

(تہذیب الکمال فی اسماء الرجال جلد 1 صفحہ 339، مؤسسۃ الرسالۃ)

(۵۳) نظریۂ سیّدنا محمد بن عبد الواحد البغدادی

(یہ مستدرک للحاکم کے مؤلف امام ابو عبداللہ حاکم کے استاذ ہیں اور بغداد کی بہت بڑی نیک متقی اور زاہد ہستی ہیں، اِن کی پیدائش "261 ہجری" میں ہوئی اور وفات "345 ہجری" میں ہوئی)

كان له جزء قد جمع فيه الاحاديث التى تروى فى فضائل معاوية فكان لايترك واحدا منهم يقرأ عليه شيئا حتى يبتدئ بقراءة ذالك الجزء ثم يقرأ عليه بعده ما قصد له

ترجمہ۔۔۔ سیّدنا محمد بن عبد الواحد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک کتاب تھی جس میں انہوں نے فضائلِ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر مروی احادیث جمع کر رکھی تھیں اور جو ان کے پاس پڑھنے آتا اُسے پہلے وہ کتاب پڑھاتے اور بعد میں وہ جو کہتا وہ پڑھاتے۔ (تاریخ بغداد جلد 3 صفحہ 620، سیر اعلام النبلاء صفحہ 3549)

اللہ ہمیں اسلاف و بزرگانِ دین کے نقشِ قدم پہ چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہماری اردو کتابیں:

(1) بہار تحریر۔عبد مصطفی آفیشل

علمی تحقیقی اور اصلاحی تحریروں پر مشتمل ایک گلدستہ جس کے اب تک چودہ حصے شائع ہو چکے ہیں۔ ہر حصے میں پچیس تحریریں ہیں جو مختلف موضوعات پر ہیں۔

(2) اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا جائز نہیں ہے۔

(3) اذان بلال اور سورج کا نکلنا۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں حضرت بلال کے اذان نہ دینے پر سورج نہ نکلنے کا ذکر ہے۔

(4) عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی احباب کے مضامین شامل کیے گئے ہیں جو عشق مجازی کے تعلق سے ہیں، عشق مجازی کے مختلف پہلوؤں پر یہ ایک حسین سنگم ہے۔

(5) گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!۔عبد مصطفی آفیشل

اس مختصر سے رسالے میں گانے بجانے کی مذمت پر کلام کیا گیا ہے اور گانوں کے کفریہ اشعار بیان کئے گئے ہیں جسے پڑھ کر کئی لوگوں نے گانے بجانے سے توبہ کی ہے۔

(6) شب معراج غوث پاک۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک مشہور واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے جس میں حضرت غوث اعظم کی شب معراج ہمارے نبی علیہ السلام سے ملنے کا ذکر ہے۔

(7) شب معراج نعلین عرش پر۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں معراج کی شب حضور نبی کریم علیہ السلام کا نعلین پہن کر عرش پر جانے کا ذکر ہے۔

(8) حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں حضرت اویس قرنی کے اپنے دندان شہید کر دینے والے واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے اور ساتھ یہ بھی کہ اللہ کے آخری رسول علیہ السلام کے دندان شہید ہوئے تھے یا نہیں اور ہوئے تو اس کی کیفیت کیا تھی اور کئی تحقیقی نکات شامل بیان ہیں۔

(9) ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مجموعہ ہے ان فتاوی کا جو حضرت علامہ مفتی وقار الدین قادری علیہ الرحمہ نے ڈاکٹر طاہر القادری کے لیے لکھے ہیں، یہ فتاوی ڈاکٹر طاہر القادری کی گمراہی ثابت کرتے ہیں۔

(10)مقرر کیسا ہو؟-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ تقریر کرنے کا اہل کون ہے، یہ کس کے لیے جائز ہے اور ایک مقرر کے اندر کون کون سی باتیں ہونی چاہییں۔

(11)غیر صحابہ میں ترضی-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ صحابہ کے علاوہ بھی ترضی (یعنی رضی اللہ تعالی عنہ) کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(12)اختلاف اختلاف اختلاف-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں موجود فروعی اختلافات کے حوالے سے ہے، اس میں اس بات کا بیان ہے کہ جب کبھی علماے اہل سنت کے مابین کوئی مسئلہ اختلافی ہو جائے تو اس میں کیسی روش اختیار کی جانی چاہیے۔

(13)چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ-عبد مصطفی آفیشل

واقعات کربلا کے حوالے سے اہل سنت میں بے شمار واقعات ایسے آ گئے ہیں جو شیعوں کی پیداوار ہیں، اس رسالے میں ہم نے چند واقعات کی تحقیق پیش کی ہے جو کہ اپنی نوعیت کا منفرد کام ہے، اس تحقیقی رسالے میں کئی علمی نکات مرقوم ہیں۔

(14)بنت حوا(ایک سنجیدہ تحریر)-کنیز اختر

عورتوں کی زندگی میں پیدائش سے لے کر نکاح اور پھر بعدہ کے معاملات کی اصلاح کے لیے اس رسالے کو ایک الگ انداز میں لکھا گیا ہے۔

(15)سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)-عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں جنسی تعلقات اور اس حوالے سے جدید مسائل پر یہ رسالہ بڑے ہی عام فہم انداز میں لکھا گیا ہے اور آسان ہونے کے ساتھ ساتھ یہ رسالہ دلائل سے بھی مزین ہے۔

(16)حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق-عبد مصطفی آفیشل

حضرت ایوب علیہ السلام کے متعلق مشہور واقعات کی تحقیق پر یہ رسالہ لکھا گیا ہے، کئی حوالوں سے اصل روایات اور ان کی کیفیت کو انبیا کی عظمت کو مد نظر رکھتے ہوئے بیان کیا گیا ہے۔

(17)عورت کا جنازہ-جناب غزل صاحبہ

عورت کے جنازے کو کون کون دیکھ سکتا ہے؟ کون کون کندھا دے سکتا ہے؟ کیا شوہر کندھا نہیں دے سکتا؟ اور ایسے کئی سوالات کے جوابات آپ کو اس رسالے میں ملیں گے۔

(18)ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی-عبد مصطفی آفیشل

ایک عاشق کی بڑی دل چسپ کہانی ہے جس میں مزاح ہے، تفریح ہے، سبق ہے اور عبرت ہے۔ اس واقعے کو علامہ ابن جوزی کی کتاب ذم الھوی سے لیا گیا ہے۔

(19)آئیے نماز سیکھیں-عبد مصطفی آفیشل

اس کتاب میں نماز پڑھنے اور اس سے متعلق زیادہ سے زیادہ مسائل کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اصطلاحات کو آسان انداز میں بیان کیا گیا

ہے، اس کے اگلے حصوں پر بھی کام جاری ہے۔

(20)قیامت کے دن لوگوں کو کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں اس بات کی تفصیل بیان کی گئی ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کو ماں کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا یا باپ کے نام سے

(21)محرم میں نکاح۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں بیان کیا گیا ہے کہ ماہ محرم الحرام میں بھی نکاح جائز ہے اور اسے ناجائز کہنا بالکل غلط ہے، محرم میں غم منانا یہ کوئی اسلامی رسم نہیں اور چاہے گھر بنانا ہو یا مچھلی، انڈہ اور گوشت وغیرہ کھانا سب محرم میں جائز ہیں۔

(22)روایتوں کی تحقیق (پہلا حصہ)۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں مشہور روایتوں کی تحقیق پر مشتمل ہے، اس میں روایتوں کی تحقیق بیان کی گئی ہے۔صحیح روایتوں کی صحت پر اور باطل روایتوں کے موضوع و بے اصل ہونے پر دلائل پیش کیے گئے ہیں، اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

(23)روایتوں کی تحقیق (دوسرا حصہ)۔عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کا دوسرا حصہ ہے، اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

(24)بریک اپ کے بعد کیا کریں؟۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ ان نوجوانوں کے لیے لکھا گیا ہے جو عشق مجازی میں دھوکا کھا کر اپنی زندگی کے سفر کو جاری رکھنے کے لیے راہ تلاش کر رہے ہیں۔

(25)ایک نکاح ایسا بھی۔عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سچی کہانی ہے، ایک نکاح کی کہانی، اس میں جہاں اسلامی طریقے سے نکاح کو بیان کیا گیا ہے وہیں اس پر عمل کی کوشش بھی کی گئی ہے، ہے تو یہ ایک کہانی پر اس میں آپ تحقیقی نکات بھی ملاحظہ فرمائیں گے۔

(26)کافر سے سود۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ ایک کافر اور مسلمان کے درمیان سود کی کیا صورتیں ہیں؟ اور ساتھ ہی لون، بینک اور ڈاک سے ملنے والے منافع پر علماے اہل سنت کی تحقیق بھی شامل رسالہ ہے۔

(27)میں خان تو انصاری۔عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں قوم، ذات اور برادری وغیرہ کی اصل پر یہ ایک تحقیقی کتاب ہے، اس مساوات کو قائم کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے، کفو کے مسئلے پر تحقیقی مواد بھی شامل کتاب ہے۔

(28)روایتوں کی تحقیق (تیسرا حصہ)۔عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کا تیسرا حصہ ہے، اس کے دو حصوں کا ذکر ہم کر آئے ہیں، اس کے چوتھے حصے پر کام جاری ہے۔

(29)جرمانہ۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مالی جرمانے کے متعلق لکھا گیا ہے۔مالی جرمانہ فقہ حنفی میں جائز نہیں ہے اور اسے دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔

(30)لاالہ الااللہ، چشتی رسول اللہ ؟-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اولیا کی ایک خاص حالت کے بیان میں ہے جسے "سکر" اور "شطحیات" وغیرہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس تعلق سے اہل سنت کے معتدل موقف کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ ان کے لیے دعوت فکر ہے جو افراط وتفریط کے شکار ہیں۔

(31)تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام-عرفان برکاتی

یہ اعلی حضرت، امام احمد رضا بریلوی کی کتاب شمول الاسلام پر تخریج ہے۔

(32)اصلاح معاشرہ(منتخب احادیث کی روشنی میں)-عرفان برکاتی

اس کتاب میں اصلاح معاشرہ کے لیے احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اصلاح معاشرہ کے حوالے سے یہ ایک اچھی کتاب ہے۔

(33)کلام عبید رضا-عبد مصطفی آفیشل

یہ الحاج اویس رضا قادری پاکستانی کے کلام کا مجموعہ ہے۔

(34)مسائل شریعت(جلد1)-سید محمد سکندر وارثی

اس کتاب میں تقریباً سات سو سوال جواب ہیں۔ روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل کثرت سے موجود ہیں۔ فقہ حنفی کی روشنی میں مسائل کو بڑے اچھے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

(35)اے گروہ علما کہ دو میں نہیں جانتا- مولانا حسن نوری گونڈوی

یہ مختصر سا رسالہ ایک اہم پیغام پر مشتمل ہے کہ علما و عوام سب کو چاہیے کہ لاعلمی کا اعتراف کرنے کی عادت ڈالیں اور جہاں علم نہ ہو وہاں تکلف کر کے جواب نہ دیتے ہوئے کہ دیا جائے کہ میں نہیں جانتا۔

(36)سفرنامہ بلاد خمسہ-عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سفرنامہ ہے، ہندستان کے پانچ بلاد کے سفر کے احوال پر مشتمل ہے۔ اس کے مطالعے سے جہاں آپ پانچ بلاد کے متعلق معلومات حاصل کریں گے وہیں کئی علمی نکات بھی آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔

(37)منصور حلاج۔عبد مصطفی آفیشل

یہ مختصر سا رسالہ حضرت منصور حلاج رحمہ اللہ کے حالات پر ہے جس میں علمائے اہل سنت کی تحقیق کو بیان کیا گیا ہے اور حضرت منصور حلاج کے بارے میں رکھے جانے والے نظریات کو پیش کر کے جائزہ لیا گیا ہے۔

(38)مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں

اس رسالے میں علامہ وقار رضا القادری المدنی سلمہ الباری نے امام احمد بن حنبل کے صحابہ کرام کے متعلق نظریات کو پیش کیا ہے اور حضرت امیر معاویہ کے حوالے سے بھی کلام کیا گیا ہے۔

(39)مفتی اعظم ہند اپنے فضل وکمال کے آئینے میں۔ مولانا محمد ثقلین ترابی نوری، مولانا محمد سلیم رضوی

یہ کتاب شہزادۂ اعلی حضرت، حضور مفتی اعظم ہند کی سیرت اور کردار پر لکھا گیا ہے۔

(40)سفرنامہ عرب۔ مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی

یہ مفتی خالد ایوب مصباحی کا ملک عرب کے سفر کے دوران لکھا گیا سفرنامہ ہے۔

(41)تحریرات لقمان-علامہ قاری لقمان شاہد

مختلف موضوعات پر مشتمل یہ نہایت عمدہ کتاب ہے۔اس کتاب کو سیکڑوں کتابوں کا نچوڑ کہا جاسکتا ہے۔یہ اصل میں علامہ لقمان شاہد صاحب کی فیس بک پر تقریباً 8 سال کی گئی پوسٹوں کا مجموعہ ہے۔

(42)من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق-زبیر جمالوی

یہ رسالہ مشہور روایت "من سب نبیا فاقتلوہ" کی تحقیق پر لکھا گیا ہے جس میں اس روایت کی سند پر تحقیقی کلام کیا گیا ہے۔

(43)ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت۔ مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی

اس رسالے میں ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت بیان کی گئی ہے۔اس قدر کتابیں ڈاکٹر صاحب نے نہیں لکھی ہیں بلکہ دوسروں کی محنتوں کو اپنے نام کیا ہے۔

(44)فرضی قبریں۔ عبد مصطفی آفیشل

اس کتاب میں علماے اہل سنت کے 20 سے زائد حوالوں سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ فرضی قبریں، مزارات وغیرہ بنانا اور ان کے ساتھ اصل جیسے معاملات کرنا حرام ہے۔

(45)سنی کون ؟ وہابی کون ؟۔ عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ بہت عام فہم زبان میں لکھا گیا ہے تاکہ سنی اور وہابی کے درمیان اصل اختلاف کی نوعیت ہر کوئی سمجھ سکے۔

(46)علم نور ہے۔ محمد شعیب جلالی عطاری

اس میں علم دین کے فضائل، علم کے حصول اور علم دین کے فروغ کے حوالے سے قرآن و سنت سے فضائل بیان کیے گئے ہیں۔

(47)یہ بھی ضروری ہے۔ محمد حاشر عطاری

یہ رسالہ تبلیغ دین کی اہمیت پر لکھا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ "یہ (تبلیغ دین) بھی ضروری ہے"

(48)مومن ہو نہیں سکتا۔ فہیم جیلانی مصباحی

یہ رسالہ تین حدیثوں کی شرح پر مشتمل ہے جو ان الفاظ کے ساتھ روایت کی گئی ہیں کہ "تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن ہو نہیں سکتا...الخ"

(49)جہان حکمت۔ محمد سلیم رضوی

یہ کتاب اولیاے کرام کے اقوال پر مشتمل ہے۔کئی کتابوں میں سے منتخب اقوال کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔جذبے کو بیدار کرنے کے لیے اور کئی امور میں ان اقوال کا مطالعہ بہت مفید ہے۔

(50)ماہ صفر کی تحقیق۔ مولانا محمد نیاز عطاری

اس رسالے میں ماہ صفر کے حوالے سے جو غلط فہمیاں عام ہیں ان کی اصلاح کی گئی ہے۔

(51)فضائل و مناقب امام حسین۔ ڈاکٹر فیض احمد چشتی

اس کتاب میں امام حسین رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب بیان کیے گئے ہیں اور ساتھ میں واقعۂ کربلا پر بھی بیان موجود ہے۔

(52)شان صدیق اکبر بزبان محبوب اکبر۔ امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ

اردو ترجمہ، تشریح اور تخریج ابو حامد عمران رضا عطاری المدنی نے کی ہے۔

(53)تحریرات بلال۔ مولانا محمد بلال ناصر

یہ کتاب مولانا محمد بلال ناصر کی تحریروں کا مجموعہ ہے۔ مختلف موضوعات پر تحریریں آپ اس میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

(54)معارف اعلی حضرت

اس کتاب میں کئی لکھاری حضرات کے مضامین کو شامل کیا گیا ہے۔ اعلی حضرت رحمہ اللہ تعالی کی سیرت اور ان کے اوصاف پر یہ ایک بہترین کتاب ہے۔

(55)نگارشات ہاشمی۔ مولانا محمد بلال احمد شاہ ہاشمی

یہ کتاب مولانا محمد بلال شاہ ہاشمی کی تحریروں کا مجموعہ ہے۔ مختلف موضوعات پر تحریریں آپ اس میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

(56)ماہنامہ التحقیقات۔ ربیع الاول 1444ھ کا شمارہ

یہ ایک ماہنامہ ہے جو دار التحقیقات انٹرنیشنل کی خوب صورت کاوش ہے۔ مختلف موضوعات پر تحقیقی مضامین اس میں شامل کیے گئے ہیں۔

(57)حضرت امیر معاویہ پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں۔ مبشر تنویر نقشبندی (یہ کتاب)

50 سے زیادہ باحوالہ اقوال و فرامین؛

کیا فرماتے ہیں پہلی تین صدیوں کے اسلاف حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں؟ جانیں اس کتاب میں

DONATE

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

TO DONATE :

Account Details :
Airtel Payments Bank
Account No.: 9102520764
(Sabir Ansari)
IFSC Code : AIRP0000001

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm 9102520764

OUR DEPARTMENTS:

enikah
E NIKAH MATRIMONIAL SERVICE

SABIYA
SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

BOOKS
ROMAN BOOKS

PS graphics
PURE SUNNI GRAPHICS
GRAPHIC DESIGNING DEPARTMENT

ACAG MOVEMENT
TO CONNECT AHLE SUNNAT

/abdemustafaofficial
for more details WhatsApp on **+919102520764**

ABOUT US

Abde Mustafa Official is a team from **Ahle Sunnat Wa Jama'at** working since 2014 on the Aim to propagate **Quraan and Sunnah** through electronic and print media.

We are :

blogging, publishing books and pamphlets in multiple languages on various topics, running a special matrimonial service for Sunni Muslims.

Visit our official website :

www.abdemustafa.in

about thousands of articles & 255+ pamphlets and books are available in multiple languages.

E Nikah Matrimony

if you are searching a Sunni life partner then **E Nikah** is a right platform for you.

Visit **www.enikah.in**

Or join our Telegram Channel

t.me/enikah (search "E Nikah Service" in Telegram)

Follow us on Social Media Networks :

/abdemustafaofficial

For more details WhatsApp **+91 91025 20764**

info@abdemustafa.in

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

enikah E NIKAH MATRIMONY SERVICE

BOOKS ROMAN BOOKS

niii NIKAH AGAIN SERVICE

POWERED BY:

AMO

ABDE MUSTAFA OFFICIAL